"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ہفت روزہ بدر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ہجرت ۱۳۵۸ ہش مئی ۱۹۷۹ء

ایڈیٹر
نورالدین منیر ایم۔اے

حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۸۳۵ - ۱۹۰۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ہجرت ۱۳۵۸ھش

(مئی ۱۹۷۹ء)

مدیر اعلیٰ :-

نور الدین منیر ایم اے

ادارۂ تحریر :-

بشارت احمد بشیر ایم اے

بدل اشتراک :-

پاکستان :- پانچ روپے

فی پرچہ :- پچاس پیسے

ترتیب

- خدا ہے (اداریہ) صـ۲
- نظم صـ۵
- ہمارے قارئین کرام کی رائے صـ۶
- خلافت ایک نعمت ہے صـ۸
- آپ کے سوالات اور ان کے جوابات صـ۱۳
- مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشّر سابق مبلّغ گھانا کے ایمان افروز حالات صـ۱۶
- اشتہارات صـ۲۲

پبلشر :- عبد اللطیف خان

پرنٹر :- سیّد عبد الحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۷۶۷۶

فون نمبر :- ۶۷۸

کتابت :- حمید الدین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جلد ۱۵ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۵

ہجرت ۱۳۵۸ھ ش

(مئی ۱۹۷۹ء)

اداریہ

خدا ہے

تا نہ خود گفت اُو اَنا الموجود عقدۂ ہستیش کسے نہ کشود

(حضرت مسیح موعودؑ)

(نور الدین منیر ایم۔اے)

گزشتہ ماہ کے اداریہ میں یہ مضمون بیان ہوا تھا کہ اگرچہ خدا شناسی کے متعلق ہماری عقل اور ہمارا روزمرّہ کا مشاہدہ ہمیں اِس درجہ تک ضرور لے جاتا ہے کہ اِس کائنات کا کوئی خالق ہونا چاہیئے لیکن وہ دلائل اور وہ شواہد جو ہمیں اس مقتدر ہستی کے واقعی زندہ موجود ہونے پر کامل یقین تک راہنمائی کرتے ہیں وہ انبیاء کرام اور صلحائے عظام کی گواہی ہی ہے۔ یعنی جب ہم خدا تعالیٰ کے فرستادہ بزرگوں کی سوانح زندگی پڑھتے اور قدم قدم پر خدا تعالیٰ کی تائید ان کے شاملِ حال دیکھتے ہیں اور اس شیریں کلام پر اطلاع پاتے ہیں جس سے خدا تعالیٰ نے ان کی راہنمائی کی اور ان کو تسلی دی اور آنے والے واقعات پر ان کو اطلاع دی، جو باقی ساری دُنیا کے لئے پردۂ غیب میں تھے یا ایسے علوم کے دروازے ان پر کھولے جو ابھی تک بند پڑے تھے اور جن کے ذریعہ عالمگیر روحانی انقلاب برپا ہونا یقینی نظر آتا ہے تو پھر اس رحیم و کریم خدا کی موجودگی اور اس کی قدرت میں شک کرنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی بلکہ ہمارا دل یقین کمال سے بھر جاتا ہے اور ہمیں خود بخود یہ محسوس ہونے لگتی ہے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیدا کر کے ہم بھی اس کے بے پایاں فیض سے مستفید ہوں۔

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فیض سے اُمّتِ مسلمہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد
Digitized by Khilafat Library Rabwah
ایسے کئی بزرگ پیدا ہوئے جن سے خدا تعالیٰ ہمکلام ہوا اور جنہوں نے شمعِ ہدایت کو پھر روشن کر کے مسلمانوں کے دلوں میں خدا تعالیٰ کی محبت کو از سرِ نو گرمایا۔ ہمارے زمانہ کو بھی خدا تعالیٰ نے اس فیض سے محروم نہیں رکھا بلکہ اُمّت کی اصلاح کے لئے جس مسیح اور مہدی کا وعدہ تھا اسے مبعوث کر کے ہدایت کے دروازے پوری طرح کھول دئے۔ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر خدا تعالیٰ نے روحانی افضال تیز بارش کی طرح برسائے آپ کے ذریعہ ہزاروں نشان دکھائے۔ آپ کے کلام اور ارشادات میں اور اس پاک وحی میں جو آپ پر نازل ہوئی خدا تعالیٰ کے موجود اور فعّال لما یرید ہونے کا قطعی ثبوت موجود ہے۔ حضرت اقدس کے ارشادات میں سے ایک اقتباس ذیل میں دیا جا رہا ہے جس میں حضور نے بوضاحت فرمایا ہے کہ "غرض وہ خدا کی وحی جو میرے پر نازل ہوئی ایسی یقینی اور قطعی ہے کہ جس کے ذریعہ مَیں نے خدا کو پایا۔" حضور فرماتے ہیں :-

"جب خدا تعالیٰ نے زمانہ کی موجودہ حالت کو دیکھ کر اور زمین کو طرح طرح کے فسق اور معصیّت اور گمراہی سے بھرا ہوا پا کر مجھے تبلیغِ حق اور اصلاح کے لئے مامور فرمایا اور یہ زمانہ بھی ایسا تھا کہ ... اِس دُنیا کے لوگ تیرھویں صدی ہجری کو ختم کر کے چودھویں صدی کے سر پر پہنچ گئے تھے تب مَیں نے اس حکم کی پابندی سے عام لوگوں میں بذریعہ تحریری اشتہارات اور تقریروں کے یہ ندا کرنی شروع کی کہ اس صدی کے سر پر جو خدا کی طرف سے تجدیدِ دین کے لئے آنے والا تھا وہ مَیں ہی ہوں تا وہ ایمان جو زمین پر سے اُٹھ گیا ہے اُس کو دوبارہ قائم کروں اور خدا سے قوّت پا کر اسی کے ہاتھ کی کشش سے دُنیا کو صلاح اور تقویٰ اور راستبازی کی طرف کھینچوں۔ اور اُن کی اعتقادی اور عملی غلطیوں کو دُور کروں اور پھر جب اس پر چند سال گذرے تو بذریعہ وحی الٰہی میرے پر بتصریح کھولا گیا کہ وہ مسیح جو اُمّت کے لئے ابتداء سے موعود تھا اور وہ آخری مہدی جو تنزّلِ اسلام کے وقت اور گمراہی کے پھیلنے کے زمانہ میں براہِ راست خدا سے ہدایت پانے والا اور اس آسمانی مائدہ کو نئے سرے انسانوں کو آگے پیش کرنے والا تقدیرِ الٰہی میں مقرر کیا گیا تھا جس کی بشارت آج سے تیرہ سَو برس پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے دی تھی وہ میں ہی ہوں اور مکالمات الٰہیہ اور مخاطبات رحمانیہ اس صفائی اور تواتر سے اس بارے میں ہوئے کہ شک و شبہ کی جگہ نہ رہی۔ ہر ایک وحی جو ہوتی ایک فولادی میخ کی طرح دل میں دھنستی تھی اور یہ تمام مکالماتِ الٰہیہ ایسی عظیم الشان پیشگوئیوں سے بھرے ہوئے تھے کہ روزِ روشن کی طرح وہ پوری ہوتی تھیں اور ان کے تواتر اور کثرت اور اعجازی طاقتوں کے کرشمہ نے مجھے اِس بات کے اقرار کے لئے مجبور کیا کہ یہ اُسی وحدہٗ لاشریک خدا کا کلام ہے جس کا کلام قرآن شریف ہے۔ اور میں اِس جگہ توریت اور انجیل کا نام نہیں لیتا کیونکہ توریت اور انجیل تحریف کرنے والوں کے ہاتھوں سے اِس قدر محرّف و مبدّل ہو گئی ہیں کہ اب ان کتابوں کو خدا کا کلام نہیں کہہ سکتے۔ غرض وہ خدا کی وحی جو میرے پر نازل ہوئی ایسی یقینی اور قطعی ہے کہ جس کے ذریعہ سے میں نے اپنے خدا کو پایا اور وہ وحی نہ صرف آسمانی نشانوں کے ذریعہ مرتبہ حق الیقین تک پہنچی بلکہ ہر ایک حصّہ اس کا جب خدا تعالیٰ کے کلام قرآن شریف پر پیش کیا گیا تو اس کے مطابق ثابت ہوا اور اس کی تصدیق کے لئے بارش کی طرح نشانِ آسمانی برسے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۱)

پس جو صاحب بھی خدا تعالیٰ کی ہستی پر قطعی ثبوت کے طالب ہیں وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام کو پڑھیں خاص طور پر اس وحی کو جو آپ پر نازل ہوئی اور جس میں ان ہزاروں نشانات کا ذکر ہے جو خدا تعالیٰ نے آپ کی تائید میں دکھائے۔

وہ خود فیصلہ کرے گا

"اب یہ مقدمہ وہ خود فیصلہ کرے گا جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اگر میں صادق ہوں تو ضرور ہے کہ آسمان میرے لئے ایک زبردست گواہی دے جس سے بدن کانپ جائیں۔ اور اگر میں کپتپن سالہ مجرم ہوں جس نے اس مدّت دراز تک خدا پر افترا کیا تو میں کیونکر بچ سکتا ہوں۔ اس صورت میں اگر تم سب میرے دوست بھی بن جاؤ تب بھی میں ہلاک شدہ ہوں کیونکہ خدا کا ہاتھ میرے مخالف ہے۔ اے لوگو! تمہیں یاد رہے کہ میں کاذب نہیں بلکہ مظلوم ہوں اور مفتری نہیں بلکہ صادق ہوں۔ میرے مظلوم ہونے پر ایک زمانہ گزر گیا ہے۔ یہ وہی بات ہے کہ آج سے ۲۵ برس پہلے خدا نے فرمائی جو براہین احمدیہ میں شائع ہوئی یعنی خدا کا یہ الہام کہ دُنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دے گا۔ یہ اُس وقت کا الہام ہے جبکہ میری طرف سے نہ کوئی دعوت تھی اور نہ کوئی مذکر تھا۔"

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام از حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۸۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُٹھو! اُٹھائیں یہ بیڑا ہمیں تمہیں اے دوست

ثبات ہے چاند ستاروں کی گفتگو اے دوست
مجھے ہے اہلِ محبت کی جستجو اے دوست

نہ رہ سکے جو زمیں پر بہم محبت سے
رہیں گے چاند پہ کیسے وہ رُوبرو اے دوست

مقام تیرا ذرا دیکھ کس قدر ہے بلند
تجھی سے گلشنِ ہستی ہے مُشکبو اے دوست

ہر اِک سے مہر و محبت رہے ترا مسلک
نہ ہو کسی سے بھی زنہار تُرش رُو اے دوست

نظامِ مصطفویؐ ہو نگر نگر قائم
یہی ہماری ہے ہر آن آرزو اے دوست

تمام دُنیا میں اِسلام کی حکومت ہو
اُٹھو! اُٹھائیں یہ بیڑا ہمیں تمہیں اے دوست

تمام نبیوں کے خاتم رسُولِ بطحا ہیں
کریں منادی یہ دُنیا میں چار سُو اے دوست

اُلجھ نہ اُن سے جو دیتے ہیں گالیاں تجھ کو
بچی ہے اُن سے بھلا کس کی آبرو اے دوست

(الحاج محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے قارئینِ کرام کی رائے

(۱)

آپ کا رسالہ "تحریکِ جدید" ماہِ رواں الحمد للہ رسالہ اپنی ترقیات کی منازل طے کر رہا ہے۔ اِس میں بہت سا نیا مواد جاذبِ نظر ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے تشنہ رُوحوں کی تسکین کا موجب بنائے۔ سوال و جواب کا ذریعہ بہت ضروری اور وقت کا تقاضا ہے۔ اسی طرح اگر مسیح موعود اور مہدی معہود کی بعثت کے بارے میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضؓ، آئمہ کرام اور سب سے بڑھ کر قرآن کا ارشاد بھی گاہے گاہے (خواہ ایک ہی نکتہ مع حوالہ ہو) شائع کر دیا کریں تو ہم لوگوں کے لئے ذہنی تازگی اور دوسروں کے لئے راہ نمائی کا موجب ہو گا۔

علاوہ ازیں اگر نئے احمدی دوست کے رؤیا و کشوف (خواہ ایک ہی ہو) "بشاراتِ رحمانیہ" یا کسی اَور موضوع سے شائع کر دیا کریں تو وہ بھی ازدیادِ ایمان کا موجب ہو گا، انشاء اللہ۔ اِس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد کہ "رات کو اللہ تعالیٰ سے دعا کر کے سو جائے (خالی الذہن ہو کر) اللہ تعالیٰ سے راہ نمائی طلب کرے تو انشاء اللہ خدا تعالیٰ راہ نمائی کرے گا" وہ بھی اگر حوالہ کیساتھ شائع کریں تو کئی غیر از جماعت تجربہ کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی کو بابرکت فرمائے۔ آمین

(عبدالوہاب ڈپٹی سیکرٹری۔ اسلام آباد)

ماہنامہ "تحریکِ جدید" کو آپ نے پسند فرمایا اور اس کی ترقی کے لئے دعائیں دیں، جزاکم اللہ۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور ہمیں رسالہ کو زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کی توفیق دے۔ آمین۔ آپ کی مرسلہ تجاویز بہت مفید ہیں انہیں اپنانے کی ضرور کوشش کی جائے گی۔ (نورالدین منیر)

(۲)

ماہنامہ تحریکِ جدید کے تین چار ماہ کے پرچے اکٹھے ملے۔ بڑی تبدیلی نظر آئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ سوال و جواب اور قارئین کی آراء بڑا دلچسپ، معلومات افزاء اور مفید سلسلہ ہے۔ اداریہ بھرپور ہوتا ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ 'اداریے' کیونکہ ایک پرچہ میں کئی اداریے آپ لکھتے

ہیں۔ حصّہ نظم سالنامہ اثر انگیز منظومات پر مشتمل ہے لیکن ایک نظم محلِ نظر ہے۔ یہ نظم تراشِ خراش
Digitized by Khilafat Library Rabwah
کے بغیر ہی شائع ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی خامیاں ہیں۔ بعض جگہ وزن گر گیا ہے اور بعض جگہ الفاظ
کی خواہ مخواہ کی بھرتی ہے معلوم ہوتا ہے سہو نظری ہو گئی ہے وگرنہ آپ ایسے علمی و ادبی وجود سے یہ
توقع نہیں کہ خامیوں کی نشان دہی نہ کر سکیں۔ بہر کیف میں اِس جسارت پر معذرت خواہ ہوں اور
ایک بار پھر آپ کی ماہنامہ سے متعلق کد و کاوش پر ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں کہ رسالہ پہلے سے زیادہ
جاندار، جاذبِ نظر اور افادیت لئے ہوئے ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بیش از بیش خدماتِ دینیہ کی
توفیق ارزاں فرمائے اور ہر آن آپ سب مخلصین کا حافظ و ناصر ہو۔

(سیّد سجاد احمد شاہ میڈیکوز۔ رحمت بازار۔ ربوہ)

ماہنامہ تحریکِ جدید کے لئے آپ کی نیک خواہشات پر بے حد ممنون ہوں۔ جزاکم اللہ۔ جس نظم
کا آپ نے حوالہ دیا ہے اس میں واقعی چند ایک سُقم ہیں۔ معذرت خواہ ہوں۔ اصل میں علمِ عروض سے
خاکسار کو واقفیت نہیں ہے۔ کوشش کی جارہی ہے کہ کسی ایسے دوست کی خدمات حاصل ہو جائیں جو
شعر کو جانچ سکیں اور اس کی نوک پلک بھی سنوار دیں۔ (نورالدین منیر)

(۳)

تدوین و تزئینِ رسالہ میں آپ سب بھائیوں کی سلیقگی سے دِل شاد ہے خدا تعالیٰ آپ سب کو اپنے
فضل سے نوازے۔ آمین

ماہنامہ بذریعہ ڈاک جس کاغذ میں آپ ارسال کر رہے ہیں اس کو لفافہ کی شکل دے لیں تاکہ رسالہ بلا سلوٹ
ہمیں ملے۔ حضور اقدسؒ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصاویر ہمیں اصل حالت میں ملیں۔

انگریزی نظم سے یہ شمارہ خالی تھا۔ آئندہ شمارہ میں مکرم و محترم جناب بھائی صاحب ہدایت اللہ ہیوبش
کی نظم ضرور دیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں حسبِ سابق نظمیں تحریر کرنے کی سعادت سے روز افزوں
رکھے۔ اُن کا اور اُن کی بچّی کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی بے پایاں نعماء سے نوازے۔ آمین

(محمد سرور۔ شیخوپورہ)

رسالہ تحریکِ جدید کے متعلق آپ کی نیک خواہشات کا شکریہ۔ پرچہ کو لفافہ میں پوسٹ کرنے
سے بجٹ پر خاصہ اثر پڑے گا۔ بہر حال تجویز عمدہ ہے حسبِ توفیق تعمیل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

(نورالدین منیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت ایک نعمت ہے

(از محترم مولانا غلام باری صاحب سیفؔ)

جماعت کا اجماع

۲۷ مئی کا دن ایک تاریخی دن ہے۔ ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا وصال ہوا اور ۲۷ مئی کو قادیان میں آپ کی جماعت نے الوصیت کے موافق حضرت مولانا نورالدین صاحبؓ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جانشین قبول کیا اور اخبار میں یہ اعلان کیا :-

"حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جنازہ قادیان میں پڑھا جانے سے پہلے آپ کے وصایا مندرجہ رسالہ الوصیت کے مطابق حسب مشورہ معتمدین صدر انجمن احمدیہ موجودہ قادیان و اقرباء حضرت مسیح موعود باجازت حضرت اُمّ المؤمنین کل قوم نے جو قادیان میں موجود تھی اور جس کی تعداد اس وقت بارہ سو تھی والا مناقب حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حکیم نورالدین سلمہٗ کو آپ کا جانشین اور خلیفہ قبول کیا اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی ... بالاتفاق خلیفۃ المسیح قبول کیا۔" (بدر ۲ جون ۱۹۰۸ء)

خلافت کا قیام کیوں؟

الوصیت کا رسالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اُس وقت تالیف فرمایا تھا جب خدا کی وحی نے مسیح پاک علیہ السلام کو بار بار یہ خبر دی تھی کہ آپ اِس دُنیا فانی سے عالمِ جاودانی کی طرف رحلت فرمانے والے ہیں۔ اِس تصنیف لطیف میں جہاں اشاعتِ اسلام کے عظیم منصوبے "نظام الوصیت" کا ذکر ہے وہاں آپ نے اپنے بعد "قدرتِ ثانیہ" کی بشارت دی اور اسے سمجھانے کے لئے آپ نے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی مثال دی۔ اِسے قدرت ثانیہ اِس لئے قرار دیا کہ قدرتِ اُولیٰ خدا کے مامور ہوتے ہیں، وہ خدائی فرمانبردار ہوتے ہیں جس کے ذریعہ خدا اپنی قدرت کا ثبوت دیتا ہے۔ صدیوں کے نیند کے ماتے اس زنگے کی آواز سے بیدار ہوتے ہیں اور ایک حشر بپا ہوتا ہے۔ ان کی زندگی میں خدا کے عجائبات ظاہر ہوتے ہیں۔ خدائی تائید ان کے

ساتھ ہوتی ہے اِس لئے دشمن ہر میدان میں ناکام ہوتا ہے۔ اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقاء نہیں۔ جب وہ اِس دُنیا سے رخصت ہوتے ہیں تو دشمن پھر جوش میں آجاتا ہے تب خدا تعالیٰ دشمن کی جھوٹی خوشیوں کو پامال کرنے کے لئے اور رسولوں کی برکات کو قیامت تک باقی رکھنے کے لئے ان کے بعد قدرتِ ثانیہ یعنی خلافت کا نظام قائم کرتا ہے۔ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقاء نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دُنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلّی طور پر ہمیشہ کے لئے تاقیامت قائم رکھے۔ سو اِسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دُنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکاتِ رسالت سے محروم نہ رہے۔"

(شہادت القرآن صفحہ ۵۷)

الٰہی سُنّت کا اجراء

سو خدا تعالیٰ نے اپنی سُنّت اور وعدوں کے مطابق پھر خلافت کو قائم کیا۔ مشکوٰۃ کی ایک حدیث ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد خلافت علیٰ منہاج النبوّۃ کی خبر دی۔ اس کے بعد ملوکیت اور استبدادیت کی خبر ہے اور مایوسی اور ناامیدی کے اِس دَور کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوّۃ کی بشارت اُمّت کو دی۔ الفاظ حدیث یہ ہیں:۔

تکون النبوّۃ فیکم ماشاء اللہ
... ثمّ تکون الخلافۃ علیٰ منہاج النبوّۃ
ماشاء اللہ ... ثمّ تکون ملکًا عاضًا
فتکون ماشاء اللہ ... ثمّ تکون الخلافۃ
علیٰ منہاج النبوّۃ۔

(مشکوٰۃ کتاب الفتن)

خلافت کا قیام مہدی کے ذریعہ ہوگا

اور کنز العمال کی ایک حدیث میں جابر اور مستبد بادشاہوں کے بعد ایک ایسے شخص کی خبر ہے جسے حضورؐ نے اپنے اہلِ بیت میں سے قرار دیا اور فرمایا:۔

یَمْلَأُ الارض عدلًا کما مُلِئَتْ
جورًا۔ (کنز العمال جلد ۷، صفحہ ۱۸۶)

کہ وہ زمین کو ظلم سے پاک کر کے اُس کی بجائے عدل سے پُر کر دے گا۔

اور یہ الفاظ ابوداؤد کی حدیث میں مہدی کے متعلق آئے ہیں۔ امام صاحب باب فی ذکر المہدی میں یہ حدیث لائے ہیں:۔

"لولم یبق من الدھر الا یومٌ لبعث اللہ رجلًا من اھل بیتی یملأھا عدلًا کما ملئت جورًا۔"

کہ اگر زمانہ میں سے ایک دن بھی باقی ہوگا تو اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے اہلِ بیت سے کوئی شخص ضرور کھڑا کیا کرے گا جو زمین کو عدل سے بھر دے گا جیسی کہ وہ جَور سے بھری ہوگی۔ اور نبی کا اہلِ بیت اس کا سچّا متبع بھی ہوتا ہے۔

اِن دونوں احادیث کو جمع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ استبدادیت اور ملوکیت کے دَور کے بعد جب پھر خلافت علیٰ منہاج النبوّۃ کا دَور آئے گا تو وہ اس مہدی کے ذریعہ آئے گا جس کے بارے میں ابنِ ماجہ کی حدیث ہے :-

لا المھدی اِلّا عیسٰی

کہ مہدی وہی موعود مسیح ہے جس کا اُمّت سے وعدہ ہے۔

ایک تاریخی حقیقت

اور تاریخ گواہ ہے کہ خلافت نے مسلمانوں کو ایک ہاتھ پر جمع رکھا۔ گئے گذرے زمانہ میں بھی سے گیا گذرا اِس لئے کہ عباسی دَور کو جس کا ئیں ذکر کرنے لگا ہوں بعض نے اسوء الازمان بھی کہا ہے کہ اِس دَور میں خلافتِ راشدہ کا رنگ نہ رہا تھا۔ اِس دَور میں جب ایک بڑھیا نے وامعتصماہ کہا تھا یعنی عباسی خلیفہ معتصم سے فریاد کی تھی اور خلیفہ کو جب یہ روایت پہنچی تو بھرے دربار میں وہ تخت سے اُتر کر ننگے پیر لبّیک یا عجوز لبّیک یا عجوز۔ اے بڑھیا میں تیری مدد کو آیا میں آیا۔ چل پڑا تھا تو عالمِ اسلام میں ایک تہلکہ برپا ہوگیا تھا اور اُس وقت تک مسلمان چین سے نہ بیٹھے تھے جب تک اُس مسلمان عورت کی بے حُرمتی کا بدلہ نہ لے لیا۔ لیکن جب مسلمانوں کی تسبیح کے دانے بکھر گئے انہوں نے خدا کی اس نعمت کی ناقدری کی تو پھر وہ دشمن کے لئے تر نوالہ بن گئے۔

- خلافت نے انہیں رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مشن یاد کرائے رکھا۔
- خلافت نے انہیں ایک ہاتھ پر جمع کر رکھا۔
- خلافت نے انہیں دشمن کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنا دیا۔
- خلافت نے خدا کے افضال ان کے لئے جذب کئے۔

لیکن ؎ وائے ناکامی کہ متاعِ کارواں جاتا رہا۔

جب انہوں نے خدا کی اِس نعمت کی ناقدری کی تو خدا کی یہ نعمت اُن سے چھن گئی۔

خدا کی یہ نعمت دائمی ہے

اب پھر خدا کی یہ نعمت قدرتِ ثانیہ کی صورت میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں ہمیں عطا ہوئی ہے۔ خلافتِ فردی خلافتِ قومی کا نشان ہے جس کا سورۂ نور کی آیتِ استخلاف میں وعدہ دیا گیا ہے اور بے شک یہ وعدہ مشروط ہے اعمالِ صالحہ سے۔ لیکن یہ وعدہ دائمی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الوصیّت میں فرمایا :-

"تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔" (الوصیت)

اور خدائی نعمت کی قدر دانی اللہ کے فضلوں کو جذب کرتی ہے اور اس کی ناقدری خدا کی گرفت میں لے جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ولئن شکرتم لازیدنکم
ولئن کفرتم ان عذابی لشدید

(ابراھیم آیت ۷)

کہ اگر تم میری نعمتوں کی قدر کروگے تو میں اپنے مزید فضلوں کا تمہیں وارث بناؤں گا اور اگر اس کی ناشکری اور ناقدری کروگے تو یاد رکھو میری سزا اور گرفت بھی پھر بہت سخت ہے۔

تاریخ خلافتِ احمدیہ

جماعتِ احمدیہ میں قدرتِ ثانیہ کا ظہور ۱۹۰۸ء میں ہوا۔ قدرتِ ثانیہ کے پہلے مظہر کی زندگی میں ایک گروہ چھپ چھپ کر وار کرتا رہا حتیٰ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کو انہیں کئی دفعہ سرزنش بھی کرنا پڑی۔ آپ نے نماز میں سورہ بروج کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ۝

کہ وہ لوگ جو مومنوں کو فتنہ میں ڈالتے ہیں اور اپنے اس فعل سے باز نہیں آتے اُن کے لئے جہنّم اور آگ کا عذاب ہوگا۔ تو لوگوں کی چیخیں نکل گئیں، آپ نے فتنہ گروں کو یہ تنبیہہ بھی کی کہ "خلافت کیسری کی دکان کا سوڈا واٹر نہیں ہے۔ تم ان بکھیڑوں میں نہ پڑو۔ نہ تم کو پہلے کسی نے خلیفہ بنایا ہے نہ آئندہ بنو گے۔" مجھے خدا نے خلیفہ بنایا تم مجھ سے یہ رداء نہیں چھین سکتے۔ میرے بعد جس کو خدا چاہے گا خلیفہ بنائے گا۔ کبھی یہ فتنہ گر یہ کہتے کہ حضور! ہم آپ کے اختیارات کے بارے میں بحث نہیں کرتے ہم آنے والے خلیفہ کے بارے میں بحث کرتے ہیں تو فرمایا تمہیں کیا پتہ کہ آنے والا مجھ سے بلکہ مرزا صاحب سے بھی بڑھ کر ہو۔ اور یہاں تک بھی فرمایا تم مجھ سے یہ رداء نہیں چھین سکتے اور جب قدرتِ ثانیہ کے پہلے مظہر بسترِ علالت پر پڑے تو اِن فتنہ گروں نے اپنی سرگرمیوں کو تیز کر دیا۔ لیکن جیسا کہ نوشتوں میں مقدّر تھا اور سورۂ استخلاف میں وعدہ تھا خدا نے جس کو یہ خلعت عطا کرنا تھا اُسے عطا کر دی اور یہ ہاتھ ملتے رہ گئے۔ تب یہ منکرینِ خلافت تختگاہ مہدی یعنی قادیان سے رخصت ہو گئے اور جاتے وقت یہ کہا کہ یہاں ایک دن عیسائیوں کا غلبہ ہوگا۔ جماعت کی باگ ڈور ایک بچّے کے ہاتھ میں دے دی گئی ہے۔ بے شک یہ جگادری تھے۔ آزمودہ کار تھے لیکن خدا کا موعود خلیفہ سے وعدہ ہے لیمکنّنّ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لھم۔ خدا انہیں تمکنت عطا کرے گا۔ یہ جملے وقت تغیر بھی لے گئے اور یہ کہنا شروع کیا کہ جماعت کی اکثریت ہمارے ساتھ ہے۔ خزانہ بھی خالی تھا۔ لیکن وہ صاحبِ عزم و استقلال جسے خدا نے خلعتِ خلافت پہنائی تھی اُٹھا اور ابھی کوئی زیادہ مدت نہ گزری تھی کہ کثرت کے دعوے داروں نے اپنے جھوٹ کا پول کھل جانے پر یہ کہنا شروع کر دیا کہ کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ۔ اور پھر وہ دن بھی آیا کہ جب قدرتِ ثانیہ کے دوسرے مظہر اپنے نفسی نکتہ آسمان کی طرف اُٹھائے گئے تو خود ان کے اخبار نے انہیں اس طرح خراجِ تحسین ادا کیا کہ انہیں THE GREAT NATION BUILDER کہا اور دُنیا نے دیکھا کہ جسے یہ بچہ کہتے تھے اُس کی بابرکت قیادت میں عیسائیت کے مراکز میں توحید کی صدائیں گونج رہی ہیں اور احمدیت کا نام ہر چہار دانگِ عالم میں گونج رہا ہے۔

قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر

اور پھر تاریخ گواہ ہے کہ اُس عظیم موعود خلیفہ کے بعد جب قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر کو خدا نے ردائے خلافت عطا فرمائی تو جماعت کا قافلہ رواں دواں ہی رہا۔ آپ نے بنفسِ نفیس یورپ کے دانش کدوں کو اُن کے ہاں پہنچ کر اعتباہ کیا۔ وہ [illegible] کی آنکھیں خلیفہ کو دیکھنے کے لئے ترس رہی تھیں۔ "نافلہ" کے مصداق ابرِ رحمت بن کر ان کھیتوں پر برسے۔ آپ نے جماعت کی مالی قربانی کے معیار کو لاکھوں سے بڑھا کر کروڑوں تک پہنچایا۔ خدائے لم یزل کی کتاب قرآن کی مختلف زبانوں میں ایسی وسیع اشاعت کی کہ حاسد اپنے دانتوں سے اپنے ہاتھ کاٹنے لگے۔ حضرت مصلح موعودؓ کے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے آپ نے دن رات ایک کر دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لگائے ہوئے پودے کی اِن مقدس ہاتھوں نے ایسی آبیاری کی کہ آج وہ پودا ایک تناور درخت بن چکا ہے اور ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ اس درخت کی شاخوں پر رنگا رنگ کے لاہوتی طائر اسلام اور احمدیت کے نغمے الاپ رہے ہیں اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل، اس کی تائید و تقدیر اور خلافت کی برکت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اِس نعمت سے متمتع ہونے کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور خدا کرے ہم ان مقدس ہاتھوں میں ہاتھ دے کر اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہیں آمین یا ربّ العٰلمین ✦

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کے سوالات اور اُن کے جوابات

(از محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف)

سوال۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد غیر شرعی اُمتی نبی آسکتے ہیں تو حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعودؑ کے بعد نبی ہوں گے یا صرف مرزا صاحب ہی آخری نبی ہیں۔

الجواب۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ کہ نبوّت میں سے سوائے المبشّرات کے کچھ باقی نہیں رہا۔

اِس حدیث کی تشریح میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام توضیح مرام صـ۱۹ پر تحریر فرماتے ہیں:۔

اَیْ لَمْ یَبْقَ مِنْ اَنْوَاعِ النُّبُوَّةِ اِلَّا نَوْعٌ وَاحِدٌ وَهِیَ الْمُبَشِّرَاتُ مِنْ اَقْسَامِ الرُّؤْیَا الصَّادِقَةِ وَالْمُکَاشِفَاتِ الصَّحِیْحَةِ وَالْوَحْیِ الَّذِیْ یَنْزِلُ عَلٰی خَوَاصِ الْاَوْلِیَاءِ وَالنُّوْرِ الَّذِیْ یَتَجَلّٰی عَلٰی قُلُوْبِ قَوْمٍ مُوَحِّدِیْنَ فَانْظُرْ اَیُّهَا النَّاقِدُ الْبَصِیْرُ اَیُفْهَمُ مِنْ هٰذَا سَدُّ بَابِ النُّبُوَّةِ عَلٰی وَجْهٍ کُلِّیٍّ بَلِ الْحَدِیْثُ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّ النُّبُوَّةَ التَّامَّةَ الْحَامِلَةَ لِوَحْیِ الشَّرِیْعَةِ قَدِ انْقَطَعَتْ وَلٰکِنَّ النُّبُوَّةَ الَّتِیْ لَیْسَ فِیْهَا اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ فَهِیَ بَاقِیَةٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ لَا انْقِطَاعَ لَهَا اَبَدًا۔

یعنی حدیثِ نبوی کا مطلب یہ ہے کہ نبوّت کی اقسام میں سے صرف ایک قسم باقی رہ گئی ہے اور وہ المبشّرات ہے۔ سچی خوابوں کی قسم اور صحیح کشوف اور اس وحی کی قسم سے جو خاص خاص اَولیاء پر نازل ہوتی ہے اور اس نور کی قسم سے جو دردمند لوگوں کے دلوں پر نازل ہوتا ہے۔ پس اے بصیرت رکھنے والے ناقد کیا اس حدیث سے نبوّت کا دروازہ بکلی بند کر دینا سمجھ میں آتا ہے؟ ایسا نہیں بلکہ یہ حدیث صرف اِس بات پر دلالت کرتی ہے کہ وہ نبوّتِ تامّہ جو وحی شریعت کی حامل ہو وہ منقطع ہوتی ہے لیکن وہ نبوّت جس میں صرف المبشّرات ہوں وہ قیامت کے دن تک باقی ہے اس کا انقطاع

کبھی نہیں ہوگا۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اِس بیان کی رُو سے المبشّرات والی نبوّت کا دروازہ قیامت تک کُھلا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک دوسری حدیث میں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود علیہ السّلام کے ذکر میں فرمایا ہے لَیْسَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَہٗ نَبِیٌّ کہ میرے اور اس کے درمیان کوئی نبی نہیں۔ اِس جیسی احادیث کے پیشِ نظر حضرت مسیح موعود علیہ السلام حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱ پر تحریر فرماتے ہیں:۔

"اب واضح ہو کہ احادیثِ نبویہ میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت میں سے ایک شخص پیدا ہوگا جو عیسیٰ اور ابنِ مریم کہلائے گا اور نبی کے نام سے موسوم کیا جائے گا یعنی اِس کثرت سے مکالمہ مخاطبہ کا شرف اس کو حاصل ہوگا اور اس کثرت سے امورِ غیبیہ اس پر ظاہر ہوں گے کہ بجز نبی کے کسی پر ظاہر نہیں ہو سکتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ یعنی خدا اپنے غیب پر کسی کو پوری قدرت اور غلبہ نہیں بخشتا جو کثرت اور صفائی سے حاصل ہو سکتا ہے بجز اس شخص کے جو اس کا برگزیدہ رسول ہو۔ یہ بات ایک ثابت شدہ امر ہے کہ جس قدر خدا تعالیٰ نے مجھ سے مکالمہ و مخاطبہ کیا ہے اور جس قدر امورِ غیبیہ مجھ پر ظاہر فرمائے ہیں تیرہ سَو برس ہجری کسی شخص کو آج تک بجز میرے یہ نعمت عطا نہیں کی گئی"۔

آگے چل کر تحریر فرماتے ہیں:۔

"اگر دوسرے صلحاء جو مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں وہ بھی اسی قدر مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ اور امورِ غیبیہ سے حصّہ پا لیتے تو وہ نبی کہلانے کے مستحق ہو جاتے تو اس صورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی میں ایک رخنہ واقع ہو جاتا اِس لئے خدا تعالیٰ کی مصلحت نے ان بزرگوں کو اس نعمت کو پورے طور پر پانے سے روک دیا جیسا کہ احادیثِ صحیحہ میں آیا ہے کہ ایسا شخص ایک ہی ہوگا وہ پیشگوئی پوری ہو جائے"۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اِن دونوں بیانوں سے ظاہر ہے کہ جس نبوّت کا دروازہ قیامت تک کے لئے کُھلا ہے اس کے پانے والوں میں سے بموجب احادیثِ صحیحہ نبویہ مسیح موعود علیہ السلام کے سوا کسی کو نبی کے نام سے اللہ تعالیٰ نے نہیں پکارا کیونکہ آپ سے پہلے صلحاء میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہوا جس نے امورِ غیبیہ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے اِس کثرت اور شانِ عظیم کے ساتھ پایا ہو جس سے وہ عند اللہ بذریعہ اعلان نبی کہلانے کا مستحق ہو جاتا۔

پس نبوّت المبشّرات والی تو تا قیامت باقی ہے اور اولیاء اللہ کو اس سے حصّہ ملتا رہا ہے۔

لیکن اس کا پورا حصّہ مسیح موعود علیہ السلام کو ہی ملا ہے جس کی وجہ سے وہ رسول قرار پائے۔ پس پہلے بزرگوں کی نبوّت مخفی رہی اور مسیح موعود علیہ السلام کو ظاہراً بھی نبی کا لقب خدا تعالےٰ اور رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دیا گیا ہے۔ پس دروازہ المبشرات والی نبوّت کا تو کھُلا تھا اور ہے اور اس سے اولیاء اللہ کو حصّہ بھی ملتا رہا ہے۔ لیکن یہ نبوّت کامل طور پر اب تک صرف مسیح موعود علیہ السلام کو ہی ملی ہے کیونکہ محمدی نبوّت کا کامل انعکاس آپ کے وجود میں ہی جلوہ گر ہوا ہے۔

اب سائل کا جو سوال آئندہ کسی نبی کے ہونے یا نہ ہونے کے متعلق ہے اس کے جواب میں عرض ہے کہ المبشّرات والی نبوّت کا دروازہ تو قیامت تک کھُلا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ نے کسی اَور نبی کو کسی وقت بھیجنے کی ضرورت سمجھی تو بھیج سکتا ہے۔ اگر ضرورت نہ سمجھی تو کسی کو نبی کا نام نہیں دے گا لیکن خدا کے پیاروں کو اس حد تک نبوّت یعنی مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کی نعمت ملتی رہے گی کہ اس کے اعلان کی ضرورت پیش نہ آئے۔ بہرحال امکانِ نبوّت سے انکار نہیں کیا جا سکتا اور آئندہ کسی نبی کی نبوت کے متعلق اعلان کے بالضرور وقوع پذیر ہونے کا دعویٰ بھی نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ایک امر جو غیب محض ہو اس پر امکان سے زیادہ رائے زنی کرنے کا مجھے کوئی حق نہیں۔

آپ کو معلوم ہی ہے ؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے مشہور شاگرد

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)

کے دواخانہ کا نام اَب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے اور خط و کتابت کیلئے اب

اتنا پتہ ہی کافی ہے

مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰

فون نمبر ۷۴۸۴۴ (ربوہ فون ۶۳۸)

نگران :۔ حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارے

پاک ٹمبرز

۲۵ نیو ممبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

فون دکان ۶۲۶۱۸

فون رہائش ۵۳۵۰۰

کو یاد رکھیں

(قسط دوم)

مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشّر سابق مبلّغ گھانا کے ایمان افروز حالات

(تلخیص غلام باری سیف)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذر اوقات کیلئے

مولانا موصوف فرماتے ہیں۔ افریقہ پہنچ کر بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر مجھے تبلیغی فریضہ سرانجام دینے کے ساتھ گذر اوقات کے لئے بھی کچھ کرنا پڑا چنانچہ مَیں نے اپنے والد صاحب محترم کو لکھا کہ مجھے سپورٹس کا کچھ سامان فٹ بال وغیرہ اُدھار لے کر بھجوا دیں چنانچہ انہوں نے مجھے مطلوبہ سامان بھجوا دیا جسے ایک شامی تاجر کے ہاتھ بیچ کر مَیں نے اپنی گذر اوقات کر لی اور سارا وقت تبلیغ میں صَرف کرتا رہا۔

اِس کے علاوہ لاہور کی امرت دھارا ایجنسی سے بعض ادویہ منگواتا اور عصر سے مغرب تک مشن ہاؤس میں رہ کر ہی کام کرتا۔

اِس معمولی تجارت میں خدا تعالیٰ نے یہ برکت ڈالی کہ اپنی گذر اوقات کے ساتھ ۱۹۳۷ء میں جب مولوی نذیر احمد صاحب علی کا سیرالیون میں تبادلہ ہوا تو ان کا کرایہ جہاز اور SURETY کی ساٹھ پونڈ رقم اِس تجارت کی آمدنی سے مَیں نے ادا کئے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے میری روانگی سے قبل دورانِ ملاقات مجھے اشارۃً تجارت کی طرف توجہ کرنے کو فرمایا بھی تھا۔

سالٹ پانڈ کے مشن ہاؤس کی عمارت کی تکمیل

سالٹ پانڈ کے مشن ہاؤس کی عمارت کا آغاز تو مکرم حکیم فضل الرحمٰن صاحب نے فرمایا تھا ہمارے پہنچنے پر مشن ہاؤس کی عمارت تو قریباً مکمل ہو چکی تھی لیکن باہر کی چار دیواری اور سیڑھیاں وغیرہ ابھی مکمل نہ ہوئی تھیں چنانچہ ہم نے وہاں پہنچ کر اس کی تکمیل کی اور فروری ۱۹۳۷ء کو باقاعدہ اِس کی رسمِ افتتاح عمل میں آئی۔

اِس موقع پر جماعت کے بہت سے احباب تشریف لائے محترم مولانا نذیر احمد صاحب علی نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ مجھے بھی اِس موقع پر جماعت کو خطاب کرنے کا موقع ملا۔ اِس موقع پر جماعت نے مزید ایک کثیر رقم تعمیر کے لئے پیش کی۔

میری عربی تصنیف

۱۹۳۷ء کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الثانی رضی اللہ عنہ کی تحریک پر مقامی احباب نے اپنے آپ کو تبلیغ کے لئے پیش کیا۔ ہماری تبلیغ کے اصل مخاطب تو عیسائی ہی تھے لیکن مسلمانوں میں بھی ہمیں صحیح اسلام پیش کرنے کا موقع ملتا۔ ان آئندہ مبلغین کی ٹریننگ کے لئے محترم مولانا نذیر احمد صاحب علی کی تحریک پر میں نے وفاتِ مسیح اور دوسرے مسائل پر ایک کتاب ترتیب دینا شروع کی۔ میں نے اِس کتاب کا نام القول الصریح فی ظہور المہدی و المسیح رکھا۔ عربی زبان میں لکھی ہوئی یہ کتاب دو سو سترہ صفحات پر مشتمل ہے۔ اِس کے آٹھ ابواب ہیں اور اب تک چار مرتبہ شائع ہو چکی ہے بحمد اللہ۔ مغربی افریقہ کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی یہ کتاب بہت پسند کی گئی۔

پیرامونٹ چیف سے میری ملاقات

ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک سانپ نکلا ہے لیکن سر بدوسری جگہ غائب ہو گیا ہے۔ دوسرے روز دوپہر کو میں نے پھر خواب میں دیکھا کہ میں نے اِس سانپ کو پکڑ کر باورچی خانہ میں بھون ڈالا ہے۔ چنانچہ چند روز کے بعد ہمیں یہ علم ہوا کہ ہماری ایک مخالف جماعت نے ہمارے مشن کے خلاف ایک سکیم بنائی ہے اور ہمارے سکول کے ایک استاد کو اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کی۔ اِس امر کا انکشاف ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کی تائید سے اُن کی سکیم کو بھی خدا نے ناکام کیا۔

محترم مولانا نذیر احمد صاحب علی کو سیرالیون جانے کا حکم ہو گیا۔ ان کی روانگی سے قبل گولڈ کوسٹ یعنی گھانا کی ریاست آیہ کرانپا کے پیرامونٹ چیف نے ہمارے بیس احمدیوں کو اِس بناء پر قید کرایا کہ وہ پبلک میں تبلیغ کرتے ہیں۔ محترم مولانا نذیر احمد صاحب علی کے حکم پر میں دو ترجمانوں کو لے کر پیرامونٹ چیف کے پاس پہنچا۔ اُس وقت میری انگریزی زبان کمزور تھی۔ یہ پیرامونٹ چیف تعلیم یافتہ تھا اور ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر تھا۔ میں نے اس کے دربار میں جا کر اسلام کی تعلیمات پیش کیں اور ساتھ ہی مطالبہ کیا کہ آپ ہمارے بیس احمدیوں کو رہا کر دیں کیونکہ انہوں نے کوئی جرم نہیں کیا صرف آپ کی رعایا کے سامنے اسلامی تعلیمات پیش کی ہیں۔ پیرامونٹ چیف نے جواب دیا کہ آپ کی جماعت کے یہ لوگ اَن پڑھ ہیں اور اَن پڑھوں کو تبلیغ کا کیا حق ہے۔ میں نے پیرامونٹ چیف سے کہا کہ جناب آپ یہ بتائیں کہ زمینداروں کے ذہن اچھے ہوتے ہیں یا مچھیروں کے۔ اُس نے جواب دیا زمینداروں کے۔ اِس پر میں نے کہا حضرت مسیح کے شاگرد اَن پڑھ اور مچھیرے تھے انہیں اگر تبلیغ کا حق تھا تو ان زمینداروں کو کیوں تبلیغ کا حق نہیں۔ پیرامونٹ چیف عیسائی تھا میرے جواب پر وہ خاموش ہو گیا اور اس نے ہمارے احمدیوں کو رہا کرنے کا حکم دے دیا۔

موسیٰ کا عصا

محترم مولانا نذیر احمد صاحب علی کی روانگی کے بعد گھانا کے سکولوں کا انتظام بھی مجھے کرنا تھا اور اس غرض کے لئے حکومت سے انگریزی میں خط و کتابت کا معاملہ درپیش تھا۔ مجھے طبعی طور پر گھبراہٹ ہوئی کہ میری زبان کمزور ہے میں یہ کیسے کر سکوں گا۔ میں نے مولانا سے اپنی اس گھبراہٹ کا اظہار کیا تو انہوں نے مجھے تسلی دیتے ہوئے فرمایا کہ دیکھیں حضرت موسیٰ کا سونٹا بے جان تھا لیکن خدا نے اُس سونٹے سے کیا کام لیا اور آپ تو خدا کے فضل سے عالم ہیں اللہ تعالیٰ آپ سے ضرور کام لے گا۔ مولوی صاحب کی یہ نصیحت سُنکر مجھے تسلی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی غیر حاضری میں مجھ سے کام لیا۔ ہمارے سکولوں کی گرانٹ بھی دس فیصد بڑھ گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شاہ اشانٹی کا تحفہ

محترم مولانا نذیر احمد صاحب علی جاتے وقت مجھے فرما گئے تھے کہ اشانٹی میں کچھ شورش ہے آپ چند ماہ کے لئے وہاں ضرور جائیں۔ میں وہاں پہنچا تو مجھے معلوم ہوا کہ چند فتنہ انگیز جماعتی نظام کو تہ و بالا کرنے کے درپے ہیں۔ میں نے انہیں فہمائش کی لیکن چنداں فائدہ نہ ہوا۔ ایک روز میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک مکان کی چھت پر ہوں۔ مکان کی دیوار کے ساتھ شہتوت کا ایک درخت ہے۔ کچھ سانپ زمین سے درخت پر چڑھ کر آنا چاہتے ہیں۔ میرے دل میں ڈالا گیا کہ درخت کی شاخ کاٹ کر اس شاخ سے سانپوں کی طرف اشارہ کروں چنانچہ جب کوئی سانپ چھت پر آنا چاہتا ہے میں اُس کی طرف اُس شاخ سے اشارہ کرتا ہوں وہ سانپ دب کر انسانی شکل میں ظاہر ہو جاتا ہے اور میں اسے پہچان لیتا ہوں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے شرارت کرنے والوں کی نشاندہی کر دی اور فتنہ کے ازالہ کی توفیق بھی خدا سے مل گئی۔

یہاں کچھ عرصہ قیام کے بعد میں شاہ اشانٹی SIR AJEMAN PROMPE II کو سیکرٹری جماعت احمدیہ کے ساتھ ملا۔ شاہ اشانٹی بہت تپاک سے ملے۔ مختصر سی گفتگو کے بعد اپنے ملکی رواج کے مطابق رخصت کرتے وقت انہوں نے مجھے ایک برّہ یعنی چھترا پیش کیا۔

علماء سے عربی زبان میں گفتگو

اشانٹی کے شہر کماسی کے ایک بڑے عالم معلم عبدو کو اپنے علم پر بڑا ناز تھا میں اپنے دو شاگردوں کے ساتھ انہیں ملنے گیا۔ میں نے عربی زبان میں اُن سے گفتگو شروع کی۔ پہلے تو اُس نے بات کرنے سے ہی گریز کیا۔ جب میں نے عربی زبان میں لفظ توفّی کے بارے میں مسیح موعود

علیہ السلام کا چیلنج دہرایا۔ رفع کے بارے میں لغوی معنے اور اِس بارہ میں چیلنج پیش کیا کہ جب اللہ فاعل ہے مفعول ذی رُوح مومن ہوں تو معنے رفع درجات اور اسعاد کے ہوتے ہیں اِسی طرح خاتَم کے بارے میں چیلنج پیش کیا کہ جب یہ جمع کی طرف مضاف ہو تو اِس کے معنے اُس جنس کا اعلیٰ ترین فرد ہوتا ہے جیسا کہ عربی شعر میں

فُجِعَ الْعَرِیْضُ بِخَاتَمِ الشُّعَرَاءِ
غدیر روضتها حبیب الطائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ان کے سامنے یہ پیش کیا کہ جب ظرف مقدّم ہو اور مضارع مؤخر تو وہ حصر کا فائدہ دیتا ہے لہٰذا مسیح آیت فیها تحیون وفیها تموتون (اعراف آیت ۲۶) کے تحت آسمان پر زندہ نہیں جا سکتے۔ وہ اِس قاعدہ سے مستثنیٰ نہیں۔ میرے کسی چیلنج کا وہ کوئی جواب نہ دے سکا بلکہ ہاؤسا زبان میں میرے دونوں شاگردوں کو کہنے لگا کہ تمہارے اِس مولوی کو خوب علمی مہارت حاصل ہے۔

انہی ایّام میں ایک اَور عالم جو کہ فرانسیسی مقبوضہ علاقہ سے کماسی میں آئے ہوئے تھے جنہیں کراموکٹیا کہتے تھے انہیں اپنی عربی دانی پر بڑا ناز تھا ان کے ساتھ متنازعہ فیہ مسائل پر عربی زبان میں گفتگو ہوئی تو وہ لاجواب ہو گئے۔ اپنی کُرسی سے اُتر کر میری طرف آئے۔ میرے پاؤں پر ہاتھ لگا کر مجھے کہنے لگے مَیں آج سے آپ کو اپنا استاد تسلیم کرتا ہوں۔

جب اشانٹی میں حالات معمول پر آ گئے تو مَیں ۱۹۳۸ء میں واپس سالٹ پانڈ آ گیا۔

سالٹ پانڈ میں ایک عرب تاجر سے گفتگو

اِسی طرح ایک بار ایک لبنانی تاجر سے گفتگو ہوئی۔ جب وہ گفتگو میں عاجز آیا تو کہنے لگا کہ اگر مسیح موعود نے آنا تھا تو عرب میں آتے۔ مَیں نے پوچھا کیوں؟ تو جواب دیا کہ ہم عرب لوگ قرآنِ مجید کو بہتر جانتے ہیں پنجابی ہماری طرح قرآن نہیں جانتے۔ مَیں نے کہا مرزا صاحب نے باوجود پنجابی ہونے کے اللہ کی تائید سے عربوں کو قرآن مجید کی تفسیر نویسی کا چیلنج دیا لیکن کوئی مخالف سامنے نہ آیا۔ عرب نے جواب دیا ہم نے ان کے چیلنج کو کوئی وقعت ہی نہ دی۔ مَیں نے کہا یہ تو وہی جواب ہے جو قرآن میں پہلے مذکور ہے۔

"لو نشاء لقلنا مثل هٰذا ان
هٰذا اِلّا اساطیر الاوّلین"۔

مَیں نے کہا آج مَیں مسیح موعودؑ کا خادم آپ کے سامنے ہوں آپ عرب ہیں میرے ساتھ عربی تفسیر نویسی کا مقابلہ کر لیں اور میں اس کے لئے ثالث آپ کے شامی اور لبنانی دوستوں کو تسلیم کرتا ہوں۔ لیکن وہ مقابلہ پر نہ آیا اور پھر ایک دوست کے سامنے اعتراف کیا کہ مَیں نے اِس لئے

آپ کے مولوی صاحب کا چیلنج قبول نہ کیا کہ تمہارے
مولوی صاحب کو گرائمر میں مہارت حاصل ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگِ عظیم ثانی

۱۹۳۸ء سے ۱۹۴۵ء تک جنگِ عظیم کے
دوران ملک کی درآمدی اور برآمدی تجارت ختم
ہوگئی اور ملک سخت معاشی بحران میں مبتلا ہوگیا
ماہوار چندہ جات قریباً بند ہوگئے۔ جماعتی کاموں
کو جاری رکھنے کے لئے میں نے یہ تدبیر سوچی کہ
ہر سہ ماہی کے بعد ایک سرکلر جاری کر دیتا کہ ہر
عورت چھ پنس اور ہر مرد ایک شلنگ چندہ خاص
میں ادا کرے۔ اس طرح جو رقم جمع ہو جاتی اس سے
جماعتی اخراجات پورے کرتا۔ لوکل مبلغین اور دیگر
کارکنوں کی تنخواہیں کم کر دیں۔ جو پونجی میں نے
تجارت سے فراہم کی تھی وہ سب مجلسِ عاملہ نے
مجھ سے قرض لے لی۔ اب جنگ کی وجہ سے میری
تجارت بھی بند ہوگئی اس لئے میں اس طرح گذارہ
کرتا کہ صبح ناشتہ نہ کرتا۔ دوپہر کو ایک پودا
کساوا نامی کی جڑیں تین ہندوستانی پیسے کی لیکر
انہیں اُبال کر اوپر نمک مرچ اور کھٹائی ڈال کر
اُسے کھاتا۔ مجھے علم نہیں تھا کہ اس کے ساتھ
مچھلی یا گوشت کا استعمال ضروری ہے اور نہ
مجھ میں مچھلی اور گوشت کی خرید کا استطاعت تھی
اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ میرے جسم پر چھوٹی
پھنسیاں نکل آئیں اور سخت خارش کی تکلیف
ہوگئی۔ اس بیماری سے جسم پر کپڑا پہننا مشکل ہو جاتا
ہے۔ چنانچہ مجھے ہسپتال میں داخل ہونا پڑا۔
میں نے وہاں بھی تبلیغ جاری رکھی۔ ہسپتال میں
مریضوں کو اکٹھا کر لیتا اور انہیں مغرب اور
عشاء کے درمیان تبلیغ کرتا۔

مسیح موعود کی صداقت کا ایک نشان

۱۹۳۹ء میں جنگ زوروں پر تھی کہ ایک
روز آگونا سرکٹ کے چیف رئیس میرے پاس
سالٹ پانڈ میں آئے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈگومبا
قوم کا ایک نوجوان جو اپنے والد کے ساتھ مکّہ
گیا تھا اب صراحہ نامی گاؤں میں مقیم ہے وہ جماعت
کے خلاف لوگوں کو بہت اُکسا رہا ہے۔ میں نے
اُس احمدی چیف کو کہا آپ میرے کسی شاگرد کو
لے جائیں لیکن اُن کا اصرار تھا کہ میں ہی جاؤں
میں وہاں پہنچا تو وہ نوجوان مجھ سے گفتگو کرنے
سے کترا تا رہا۔ گاؤں کے لوگوں نے یہ ماجرا
دیکھا تو مجھے کہا کہ آپ مہدی علیہ السلام کے
ظہور کی علامات پر لیکچر دیں۔ چنانچہ یہ لیکچر ہوا۔
اس کے بعد سوالات کا بھی موقع دیا گیا۔ میں
واپس سالٹ پانڈ آیا تو چیف رئیس محمد نے
سالٹ پانڈ آکر بتایا کہ غیر احمدی گاؤں کے
ارد گرد ناچتے پھرتے ہیں اور اپنی زبان میں یہ
گاتے ہیں

مہدی ظاہر نہیں ہوا کیونکہ زلزلہ نہیں آیا

اور فاتحانہ انداز میں اپنے طریق کے مطابق بیٹھے کی سفید پٹیاں باندھ کر مظاہرہ کر رہے ہیں۔ جب مجھے یہ خبر ملی تو میں نے خدا سے بہت دعا کی اور اُس علاقے میں مختلف مقامات پر جلسے کرنے کے لئے جماعتوں کو سرکلر بھجوایا اور جلسوں میں زلازل کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں بیان کیں اور کہا اے لوگو! اگر تم زلازل کے خواہش مند ہو تو اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کے اظہار کے لئے زلازل بھی بھیج دے گا۔ ابھی دو مقامات پر جلسے ہوئے تھے تیسرے مقام پر جلسہ کے لئے وہاں پہنچا تو اسی رات عشاء کے وقت شدید قسم کا زلزلہ آیا ساری رات زمین سے گڑگڑاہٹ کی آوازیں سنائی دیتی رہیں۔ لوگ گھروں سے باہر زمین پر بستر کر کے سوئے ملک کا دارالحکومت اگرا اُس جگہ سے بیس ۲۰ میل دُور تھا وہاں بھی کئی عمارتوں کو اِس زلزلہ سے نقصان پہنچا۔ اب بعض مقامات پر عیسائیوں اور مشرکوں نے مل کر یہ گیت گانے شروع کئے کہ مہدی آگیا ہے کیونکہ زلزلہ آگیا ہے۔

جب میں وہاں سے رخصت ہوا تو سڑک پر واقع گاؤں کے لوگ مجھے دیکھ کر یہ کہتے تھے یہی وہ شخص ہے جس نے یہ اعلان کیا تھا کہ اِس ملک میں زلزلہ آئے گا۔

یہ زلزلہ جولائی ۱۹۳۹ء میں آیا تھا۔ اِسی نشان کی وجہ سے ایک ماہ میں ایک سو اسّی مبایعین جماعت میں داخل ہوئے۔ (جاری ہے)

تبصرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیوم اکیڈیمی نے تین کتابیں شائع کی ہیں۔

"مہدیٔ موعودؑ کے علمی خزانے" اِس کتاب میں حضور علیہ السلام کی ہر کتاب کا تعارف کراتے ہوئے حضورؑ کے اپنے الفاظ میں کتاب کی وجہ تالیف بھی بیان کر دی گئی ہے۔ خدا کرے اس کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کا شوق بڑھے کہ حضرت مسیح پاکؑ نے قرآن و حدیث کے مضامین کو اُردو زبان میں بیان فرما دیا ہے گویا وہی بات ہے جو مولانا رومؒ نے کہی ہے

مثنوئ مولوی معنوی ہست قرآن در زبانِ پہلوی

دوسری کتاب "قرآنی دعائیں" ہے مؤلف نے قرآن مجید کی دعائیں مع ترجمہ کے اِس میں درج کر دی ہیں۔ کتاب ہذا کے ذریعہ اُس احکم الحاکمین سے مناجات اُس کے سکھائے ہوئے الفاظ میں کیجئے۔

تیسری کتاب جماعتِ احمدیہ کے مرکز "ربوہ" کے بارہ میں ہے۔ ربوہ کے قیام کی مختصر تاریخ مع تصاویر کے شائع کی گئی ہے۔ اگرچہ بعض تصاویر صحیح طور پر چھپ نہیں سکیں۔ بہرحال مؤلف کی کوشش قابلِ تعریف ہے۔

پہلی کتاب کی قیمت -/۱۵ روپے ہے، دوسری کی -/۳ روپے اور تیسری کی -/۷ روپے۔

ملنے کا پتہ

قیوم اکیڈیمی ۶/۲۵ دارالرحمت شرقی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ لاہور
فون نمبر ۶۳۸۴۹
گھر ملک عبداللطیف سنگوہنی فون نمبر ۶۲۵۱۶

ہر قسم کا سامانِ سائنس و جیومیٹری
خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹفک سٹور
گنپت روڈ لاہور
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی
کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں
نیز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کیلئے
ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیے
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ لاہور
فون ۳۱۱۴۶۳

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجرّبات
سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

حبِّ اٹھرا	مکمل کورس	پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں	مکمل کورس	تیس روپے
زدجامِ عشق	ایک ماہ کیلئے	تیس روپے

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر ۷۴۸۴۴ ربوہ فون ۶۳۸
نگران: حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ۔ راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لاویں

فون نمبر ۶۰۲۲۰
۵۳۴۲۰

رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ
رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی۔ انارکلی لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ
و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی
داموں پر دستیاب ہیں نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں،
سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

کپڑے کی عظیم دکان

مراد کلاتھ ہاؤس۔ ریل بازار فیصل آباد

فون نمبر ۲۲۷۴۰ —— ۶۷۷۶۷

ہر قسم کے پارچات۔ اونی۔ سوتی۔ ریشمی۔ بنارسی ساڑھیاں۔ لہنگا سوٹ۔ کمبل۔
گرم سوٹنگ وغیرہ واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لاویں۔

بشیر احمد مراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار
فیصل آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پرتل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر
۵۳۔ فیروز پور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

کراچی میں جائیداد
خریدنے کے لئے
سلطان احمد طاہر۔ سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
ج: 5 کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah